روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 7 جون 2008ء 2 جمادی الثانی 1429 ہجری 7/احسان 1387 ھش جلد 58-93 نمبر 128

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقت میں معلم اور واعظ کا تو اتنا ہی فرض ہے کہ وہ بتا دیوے۔ دل کی کھڑکی تو خدا کے فضل سے کھلتی ہے۔ نجات اسی کو ملتی ہے جو دل کا صاف ہو۔ جو صاف دل نہیں وہ اچکا اور ڈاکو ہے۔ خدا تعالیٰ اسے بری طرح مارتا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 65)

نجات اپنی کوشش سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوا کرتی ہے۔ اس فضل کے حصول کے لئے خدا تعالیٰ نے اپنا جو قانون ٹھہرایا ہوا ہے وہ اسے کبھی باطل نہیں کرتا وہ قانون یہ ہے۔ ان کنتم تحبون اللّٰہ (۔) اگر اس پر دلیل پوچھو تو یہ ہے کہ نجات ایسی شے نہیں ہے کہ اس کے برکات اور ثمرات کا پتہ انسان کو مرنے کے بعد ملے بلکہ نجات تو وہ امر ہے کہ جس کے آثار اسی دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں کہ نجات یافتہ آدمی کو ایک بہشتی زندگی اسی دنیا میں مل جاتی ہے۔ دوسرے مذاہب کے پابند بکلی اس سے محروم ہیں۔ (ملفوظات جلد دوم ص 518)

درحقیقت نجات ایمان سے ہے اور خداشناسی کی اس وقت بڑی ضرورت ہے کیونکہ خداشناسی کے بغیر گناہ کی ناپاک زندگی پر موت وارد نہیں ہوتی اور خداشناسی کا پہلا زینہ یقین ہے خدا تعالیٰ اور اس کے عجیب در عجیب قدرتوں اور طاقتوں پر سچا ایمان اور یقین معرفت کا نور عطا کرتا ہے اور دل میں اس سے ایک قوت پیدا ہوتی ہے پھر انسان اس قوت کے ساتھ گناہ کا مقابلہ کرسکتا ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 414حاشیہ)

جس قدر انسان کشمکش سے بچا ہوا ہو اسی قدر اس کی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ کشمکش والے کے سینہ میں آگ لگی ہوتی ہے اور وہ مصیبت میں پڑا ہوا ہوتا ہے۔ اس دنیا کی زندگی میں یہی آرام ہے کہ کشمکش سے نجات ہو۔ کہتے ہیں کہ ایک شخص گھوڑے پر سوار چلا جاتا تھا راستہ میں ایک فقیر بیٹھا تھا جس نے بمشکل اپنا ستر ہی ڈھانکا ہوا تھا۔ اس نے اس سے پوچھا کہ سائیں جی کیا حال ہے؟ فقیر نے اسے جواب دیا کہ جس کی ساری مرادیں پوری ہوگئی ہوں اس کا حال کیسا ہوتا ہے اسے تعجب ہوا کہ تمہاری ساری مرادیں کس طرح حاصل ہوگئی ہیں۔ فقیر نے کہا جب ساری مرادیں ترک کر دیں تو گویا سب حاصل ہوگئیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ جب یہ سب حاصل کرنا چاہتا ہے تو تکلیف ہی ہوتی ہے لیکن جب قناعت کر کے سب کو چھوڑ دے تو گویا سب کچھ ملنا ہوتا ہے۔ نجات اور مکتی یہی ہے کہ لذت ہو دکھ نہ ہو۔ (ملفوظات جلد دوم ص 326)

چونکہ صحبت کا اثر ضرور ہوتا ہے اس لئے جو شخص ایسے آدمی کے پاس جو حرکات وسکنات افعال واقوال میں خدائی نمونہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ صحت نیت اور پاک ارادہ اور مستقیم جستجو سے ایک مدت تک رہے گا۔ تو یقین کامل ہے کہ وہ اگر دہریہ بھی ہو تو آخر خدا تعالیٰ کے وجود پر ایمان لے آئے گا۔ کیونکہ صادق کا وجود خدا نما وجود ہوتا ہے۔

انسان اصل میں اُنْسَانِ ہے یعنی دو محبتوں کا مجموعہ ہے ایک انس وہ خدا سے کرتا ہے دوسرا انس انسان سے۔ چونکہ انسان کو تو اپنے قریب پاتا اور دیکھتا ہے اور اپنی بنی نوع کی وجہ سے اس سے جھٹ پٹ متاثر ہو جاتا ہے۔ اس لئے کامل انسان کی صحبت اور صادق کی معیت اسے وہ نور عطا کرتی ہے جس سے خدا کو دیکھ لیتا ہے اور گناہوں سے بچ جاتا ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 5)

زبان سے دعویٰ کرنا کہ میں نجات پا گیا ہوں یا خدا تعالیٰ سے قوی رشتہ پیدا ہو گیا ہے۔ آسان ہے لیکن خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کہ وہ کہاں تک ان تمام باتوں سے الگ ہو گیا ہے جن سے الگ ہونا ضروری ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جو ڈھونڈتا ہے وہ پالیتا ہے۔ سچے دل سے قدم رکھنے والے کامیاب ہو جاتے ہیں اور منزل مقصود تک پہنچ جاتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 492)

یہ میرے بھائی ہیں

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے پوچھا اے لوگو ایمان کے لحاظ سے سب سے عجیب مخلوق کون سی ہے صحابہؓ نے کہا ملائکہ۔ فرمایا۔ ملائکہ کیسے ایمان نہ لائیں جب کہ وہ سارے معاملہ کے عینی شاہد ہیں اس پر صحابہؓ نے کہا نبی تو فرمایا وہ کیسے ایمان نہ لائیں جبکہ ان پر آسمان سے وحی نازل ہوتی ہے اس پر صحابہؓ نے کہا آپؐ کے صحابہؓ تو فرمایا میرے صحابہؓ کیسے ایمان نہ لائیں۔ ایمان کے لحاظ سے عجیب قوم وہ ہے جو میرے بعد آئیں گے اور مجھ پر ایمان لائیں گے اور میری تصدیق کریں گے حالانکہ انہوں نے مجھے نہیں دیکھا ہوگا یہ میرے بھائی ہیں۔

(المعجم الکبیر طبرانی جلد12 صفحہ 87 حدیث نمبر :12560)

ضرورت محررین درجہ دوم

۞ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محررین درجہ دوم کی وقتاً فوقتاً ضرورت رہتی ہے۔ صرف ایسے مخلص احمدی نوجوان درخواستیں بھجوائیں جو دینی کاموں سے شغف اور خدمت دین کا شوق رکھتے ہوں اور محنت سے کام کرنا چاہتے ہوں اور مستقل طور پر حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں کام کرنے کے خواہشمند ہوں۔

☆ **تعلیمی قابلیت**: ایف اے، ایف ایس سی، بی اے، بی ایس سی (کم ازکم 45% نمبر)

☆ کمپیوٹر جاننے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

☆ درخواست دینے کے لئے عمر کی حد 18 تا 25 سال ہے۔

مطلوبہ معیار پر پورا اترنے والے امیدوار اپنی درخواستیں، تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ مورخہ 31 جولائی 2008ء تک دفتر نظارت دیوان صدر انجمن احمدیہ میں بھجوا دیں۔ نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا۔

نصاب درج ذیل ہے:۔

(i) قرآن مجید ناظرہ مکمل، پہلا پارہ باترجمہ، چالیس جواہر پارے، ارکان دین، نماز باترجمہ مکمل

(ii) کشتی نوح، برکات الدعا، عام دینی معلومات درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ۔

(iii) انگریزی، حساب (بمطابق معیار میٹرک) عام معلومات۔

نوٹ: (i) امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا۔

(ii) ہر جز و میں کامیاب ہونا لازمی ہے۔ کامیاب ہونے کیلئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوں گے۔

(ناظر دیوان)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

خوشی کے پھول

تمہارے آنے کی خبریں ہیں جب سے جوبن میں
شفق سی پھوٹتی رہتی ہے میری دھڑکن میں

ہر ایک بوند پہ لکھا ہوا تھا نام ترا
اور ہم بھی ٹوٹ کے روئے تھے اب کے ساون میں

چراغ بن کے چمکنے لگے خوشی سے پھول
ہمارا چاند جب اُترا ہمارے آنگن میں

حضور! آپ کا دیدار کس غضب کا ہے
حضور! خود کو کبھی دیکھئے تو درپن میں

پڑے جو کان میں رس گھولتی تری آواز
بدن یہ جھومنے لگتا ہے بے خودی پن میں

اسی خیال کے اندر ہے کائنات مری
کہ تو بھی چاہتا ہے مجھ کو اپنے ہی من میں

وہ غم کی بندشوں سے خود ہی چھوٹ جاتا ہے
جسے تو باندھ لے اک بار اپنے بندھن میں

اے مرے نور کے پیکر اے حضرتِ مسرور!
خدا نے آپ کو یکتا کیا ہر اِک فن میں

کبھی تو لوٹ کر آئے گا تیری راہوں پر
بھٹک رہا ہے زمانہ جو اب تلک بَن میں

خدا کے ہاتھ نے سینچا تھا جو درختِ وجود
صدی کے بعد بھی سایہ ہے اس کا گلشن میں

ناصر احمد سید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلطان احمد صاحب کارکن ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پھوپھی زاد ہمشیرہ محترمہ سعیدہ خانم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا محمد افضل صاحب آزاد جرمنی مورخہ 24۔اپریل 2008ء کو بعمر 63سال جرمنی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نے 1971ء میں اکیلے ہی اپنے خاندان میں سے بیعت کی تھی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 27۔اپریل 2008ء کو بیت مبارک میں بعد نماز ظہر مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیا رہونے پر مکرم رانا تصور احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی ۔ مرحومہ نے پسماندگان میں اپنے خاوند کے علاوہ تین بیٹے مکرم رانا عرفان افضل جرمنی ، مکرم رانا عمران افضل صاحب جرمنی اور مکرم رانا رضوان افضل صاحب جرمنی اور دو بیٹیاں محترمہ شمسہ ناز صاحبہ اہلیہ مکرم رانا ممتاز احمد صاحب جرمنی اور محترمہ مصباح ناز صاحبہ اہلیہ مکرم رانا ندیم احمد خان صاحب ملتان یادگار چھوڑی ہیں ۔مرحومہ احمدیت کے بارہ میں بہت غیرت رکھتی تھیں اور دینی شعار کی سختی سے پابند تھیں۔ احباب کرام سے مرحومہ کی بلندی درجات اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا ہونے کیلئے نیز جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب آمین

مکرم سلطان احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے نواسے عزیزم طالوت احمد واقف نو نے 5سال 5 ماہ کی عمر میں قران کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس موقع پر مورخہ 25 مئی 2008ء کو ایک دعائیہ تقریب منعقد کی گئی جس میں اہل محلّہ اور عزیز و اقارب مرد و زن نے شرکت کی۔ خاکسار نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بعدازاں مشروبات اور شرینی سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ عزیزم نے قرآن کریم اپنی والدہ مکرمہ عقیلہ ثوبیہ سے پڑھا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کریم کے علوم سے وافر حصہ عطا فرمائے اور اسے دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم میاں عبدالمنان ناصر صاحب زرگر کینیڈا اطلاع دیتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ مورخہ 25 مئی 2008ء کو بعمر 56سال کیمبرج انٹاریو کینیڈا میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں ۔ مورخہ 26 مئی کو بعد نماز مغرب بیت الذکر ٹورانٹو میں محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور 28 مئی کو میپل کے قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر محترم ملک لال خان صاحب امیر جماعت کینیڈا نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم میاں عظیم قادر صاحب آف سانگلہ ہل کی بیٹی اور مکرم میاں عبدالسلام صاحب زرگر مرحوم کی بہو تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں شوہر کے علاوہ چھ بیٹیاں مکرمہ مبشرہ ناز صاحبہ اہلیہ مکرم فہیم احمد صاحب ہمبرگ جرمنی ، مکرمہ مدثرہ ناز صاحبہ اہلیہ مکرم عمران احمد صاحب ٹورانٹو ، مکرمہ رخشندہ ناز صاحبہ اہلیہ مکرم غلام مصطفیٰ صاحب ہمبرگ جرمنی ، مکرمہ عنبرین سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم غلام مجتبیٰ صاحب ٹورانٹو، مکرمہ امۃ المجید صاحبہ کینیڈا، مکرمہ امۃ النور صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب ہملٹن کینیڈا اور دو بیٹے مکرم عطاء الجبار صاحب ٹورانٹو اور مکرم عطاء الغفار صاحب کیمبرج کینیڈا چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

جلسہ یوم خلافت

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مجلس نابینا کو مورخہ یکم جون 2008ء کو جلسہ یوم خلافت ذیشان برگر اینڈ آئس کریم ریلوے روڈ پر منعقد کرنے کی توفیق ملی ۔اس پروگرام کے جملہ انتظامات مکرم چوہدری مجید احمد صاحب نے کیئے۔ ہال کو خوبصورت جھنڈیوں سے سجایا گیا تھا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب ملہی (ر) مربی سلسلہ نے خلافت کی اہمیت اور ضرورت پر خطاب فرمایا۔ مکرم حفیظ احمد صاحب بجہ ممبر مجلس نابینا نے خلافت کے موضوع پر اپنی خوبصورت پنجابی نظم پیش کی خاکسار نے خلافت کی برکات کے عنوان سے تقریر کی اور حاضرین و شاملین کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے آخر پر مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ اس پروگرام کی کل حاضری 28 رہی اللہ تعالیٰ مجلس نابینا کو حقیقی رنگ میں خلافت کی اطاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

دعاؤں، رحمتوں اور خداتعالیٰ کے ان گنت فضلوں کو سمیٹتے ہوئے

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر جماعت احمدیہ عالمگیر کا اظہار تشکر

حضور انور کا صدسالہ خلافت جوبلی جلسہ کے موقع پر تاریخی خطاب، قادیان، ربوہ اور لندن سے Live نظارے، رقت آمیز مناظر، جھنڈیوں اور دیوں سے گھروں کی سجاوٹ

جماعت احمدیہ عالمگیر اس لحاظ سے دنیا بھر میں خوش قسمت ترین جماعت ہے جو 100 سال سے خلافت کے سائے تلے زندگی گزار رہی ہے۔ اکناف عالم میں بسنے والے کروڑوں عشاق احمدیت اس بات پر زندہ گواہ ہیں کہ آج خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کے سر پر عافیت کے حصار کے نیچے خوشیاں اور برکتیں حاصل کر رہے ہیں اور آج خلافت سے بڑھ کر کوئی اور عافیت بخش سایہ نہیں۔

خداتعالیٰ کی اسی نعمت کے شکرانے کے طور پر دعاؤں، برکتوں، رحمتوں اور خداتعالیٰ کی طرف سے بے حساب نازل ہونے والے فضلوں میں دنیا بھر میں بسنے والے کروڑہا احمدی مرد و زن اور بچوں نے خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کو الوداع اور دوسری صدی کا استقبال ایمانی جوش و جذبے اور خدا کے حضور سجدہ ریز ہوتے ہوئے کیا۔ اس دن کی روداد لفظوں میں بیان کرنے والی نہیں بلکہ ذاتی تجربہ کی روشنی میں محسوس کرنے اور جاننے والی عظیم کیفیات ہیں۔

27 مئی 2008ء کے تاریخی دن مرکزی تقریب خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی جلسہ تھا جو لندن کے معروف ایکسل (ExCel) سنٹر میں منعقد ہوا جس میں کروڑوں دلوں کی جان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرمائی اور پُر معارف خطاب سے نوازا۔ حضور انور کے خطاب سے تمام دنیا میں موجود احباب و خواتین اپنے تمام غم بھول گئے اور دل کی پاتال تک خوشی و مسرت کا بسیرا ہو گیا۔ یہ خداتعالیٰ کا بہت احسان ہے کہ جس نے ایسا خلیفہ ہمیں عطا فرمایا جو محبت بھری دعاؤں کا نہ ختم ہونے والا خزانہ ہے۔

اس جلسہ کی سب سے اہم اور خاص بات یہ تھی کہ اس موقع پر تینوں خلافت کی مسندوں کے حامل شہروں قادیان، ربوہ اور لندن سے انٹرنیٹ Live سٹریمنگ کے ذریعہ دکھایا گیا جس میں تینوں شہروں کے مناظر اور نعرے پوری دنیا نے دیکھے اور سنے۔

قادیان میں اس تقریب کے لئے وہ جگہ منتخب کی گئی تھی جہاں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا انتخاب عمل میں آیا تھا اور جہاں آپ نے خلافت کی مسند پر بیٹھنے کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود کا جنازہ پڑھایا تھا۔ اس مقام قدرت ثانیہ کو اب ایک یادگار کی شکل دے دی گئی ہے۔ کھلے میدان میں احباب کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ اس خوبصورت اور بابرکت تقریب میں قادیان اور گرد و نواح کی جماعتوں سے سینکڑوں احباب نے شرکت کی، سکھ اور ہندو مہمان اور مقتدر شخصیات نے بھی اس موقع پر شرکت کی۔

ربوہ میں یہ تقریب مرد حضرات کے لئے ایوان محمود اور خواتین کے لئے لجنہ ہال میں منعقد کی گئی۔ ہر دو تقاریب میں 23 صد سے زائد احباب و خواتین، بچوں اور بچیوں نے شرکت کی۔ ایوان محمود اس موقع کے لئے خاص طور پر سجایا گیا تھا۔ ہال کے باہر جھنڈیاں لگا کر تزئین کی گئی تھی اور اس تزئین میں اضافہ پانچوں خلفاء سلسلہ کے بارے میں تعارف و ارشادات پر مشتمل بڑے سائز میں فلیکسز تھیں۔ اس تقریب کے لئے ترتیب دیا جانے والا ایوان محمود کا اندرونی منظر دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ ہال کو بڑی محنت اور جانفشانی سے سجایا گیا تھا۔ مکمل ہال میں کارپٹ، چاروں اطراف 700 سے زائد پودوں کی وجہ سے سبزہ ہی سبزہ نظر آ رہا تھا اور پھر لائٹس اس ماحول کو عجیب شان دے رہی تھیں۔ سٹیج میں ملٹی میڈیا کے ذریعہ بڑی سکرین پر ایم ٹی اے دیکھنے کا انتظام کیا گیا تھا جس کے دائیں بائیں دو پلازما ایل سی ڈیز ٹیلی ویژن بھی رکھے گئے تھے تاکہ حاضرین کو Live نشریات دیکھنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ ایم ٹی اے پر براہ راست نشریات تو پونے تین بجے شروع ہوئیں لیکن احباب کی آمد کا سلسلہ 2 بجے سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ آرام دہ کرسیوں پر احباب کے بیٹھنے کا انتظام تھا۔ ہال میں 976 اور مغربی گیلری میں 200 کرسیوں اور جنوبی گیلری میں اطفال کے بیٹھنے کا انتظام تھا۔ کارروائی کے دوران حاضرین کی جوسز اور آئس کریم سے تواضع کی جاتی رہی۔ اس محفل میں موجود ہر مرد، عورت اور بچے کو سوونیئر کے طور پر ایک ٹن پیک ڈبہ دیا گیا جس میں شیرینی، بسکٹ اور پیٹیز وغیرہ موجود تھے۔ خواتین وحضرات کی ان تقریبات کے انعقاد کے موقع پر 600 سے زائد رضا کاران نے ڈیوٹیاں انجام دیں۔

انٹرنیٹ Live سٹریمنگ کے ذریعہ مناظر بھیجنے کا کام ایم ٹی اے پاکستان نے کیا۔ ہال کو ٹھنڈا کرنے کے لئے لاہور سے 240HP ٹن کا موبائل ایئر کنڈیشنر کرایہ پر حاصل کیا گیا تھا جس کی وجہ سے ایوان محمود کا ٹمپریچر کم ہو کر ماحول خوشگوار ہو گیا تھا۔ ہال میں خلفاء کے ارشادات پر مشتمل فلیکسز آویزاں کی گئی تھیں۔ اس رنگا رنگ روحانی اور بابرکت پروگرام کے منتظم اعلیٰ مکرم ناصر احمد شمس صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن تھے جنہوں نے اپنی ٹیم کے ساتھ اس تقریب کو کامیاب کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو ان کے ساتھ جملہ خدمت سرانجام دینے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

خواتین کی تقریب لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی جہاں ایک ہزار سے زائد خواتین اور بچیوں نے شرکت کی۔ لجنہ ہال کو بھی ایوان محمود کی طرح سجایا گیا تھا۔ لائٹنگ، دبیز قالین، آرام دہ کرسیاں اور 300 پودوں سے ایک دیدہ زیب ماحول بنایا گیا تھا۔ کھڑکیوں کو چکوں کے ذریعہ بند کیا گیا اور چاروں طرف خلفاء سلسلہ کے ارشادات پر مشتمل فلیکسز آویزاں تھے۔ ملٹی میڈیا کے ذریعہ ایم ٹی اے کی کارروائی دکھائی گئی۔ ہال کے عقب میں ناصرات کے بیٹھنے کے لئے جگہ بنائی گئی تھی۔ ماحول کو ٹھنڈا اور خوشگوار بنانے کے لئے موبائل AC نصب کیا گیا تھا۔

لندن میں یہ جلسہ لندن کے مشہور زمانہ ایکسل سنٹر میں برپا ہوا۔ وہاں اس رنگا رنگ اور بابرکت تقریب کا خصوصی اہتمام کیا گیا تھا۔ انگلستان کے دور و نزدیک کے علاقوں سے ہزاروں احباب و خواتین نے شرکت کی۔ مختلف رنگ کے لباس میں ملبوس بچیاں اور بچے نظمیں اور ترانے گا رہے تھے۔ موسم کی خرابی، ورکنگ ڈے اور سڑکوں پر بے پناہ رش کے باوجود ہزاروں افراد کشاں کشاں اس تاریخی موقع پر شرکت کرنے کے لئے اس سنٹر میں جمع ہوئے اور کیوں نہ آتے، ساری دنیا کے احباب کے دلوں میں خلافت احمدیت اور خلیفۃ المسیح کی ذات اقدس سے محبت، الفت اور فدائیت کی لہریں ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر کی طرح موجزن ہے۔

ایکسل سنٹر لندن کے دل میں واقع ہے۔ یہاں بڑے پیمانے پر عالمی کانفرنسیں اور نمائشیں منعقد کی جاتی ہیں۔ اس سنٹر کے ایک طرف خوبصورت دریائے ٹیمز بہتا ہے اور دوسری طرف صرف 500 گز کے فاصلے پر ایئرپورٹ کا رن وے ہے جہاں سے بسہولت ہوائی جہاز اڑتے اور اترتے نظر آتے ہیں۔ ایکسل سنٹر کی یہ خوبی بھی ہے کہ اس کے ہالز (Halls) میں بنائی گئی دیواروں کو آسانی سے اپنی جگہ سے ہلایا جا سکتا ہے جس کی وجہ سے تقریب کے مناسب حال جگہ بن جاتی ہے اور پھر ان بڑے بڑے ہالز میں کوئی ستون نہیں ہے۔ بلکہ اس بلڈنگ کی بناوٹ ایسی ہے کہ چھتوں کو سہارا دینے والے ستون نظر نہیں آتے جس کی وجہ سے تقریب کا حسن دوبالا ہو جاتا ہے۔ اس تقریب کو کور (Cover) کرنے کے لئے اس عمارت کی دوسری منزل پر ایم ٹی اے انٹرنیشنل کا مرکزی سٹوڈیو بنایا گیا تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پاکستانی وقت کے مطابق سوا تین بجے بعد دوپہر ایکسل سنٹر میں رونق افروز ہوئے اور اس سنٹر کو برکت بخشی۔ حضور انور کا استقبال نعرہ ہائے تکبیر اور بچوں اور بچیوں کی طرف سے ترانوں سے ہوا۔ دنیا بھر میں عالمی کانفرنسوں اور نمائشوں کی وجہ سے معروف یہ سنٹر اس دن غیر معمولی تاریخی حیثیت حاصل کر گیا جب جماعت احمدیہ عالمگیر نے اپنی خلافت کی پہلی صدی کا جلسہ شایان شان طریق پر منایا۔ جس کی کارروائی میں دنیا میں بسنے والے کروڑوں احمدی براہ راست شریک ہوئے بلکہ دنیا کے تین ممالک کے Live نظارے بھی دنیا نے ملاحظہ کئے۔ یہ ایسا وقت تھا جب جماعت احمدیہ کے پانچویں دور خلافت میں اکناف عالم کے احمدی ایک ساتھ خلافت سے یکجہتی کا اظہار کر رہے تھے اور ہمارے لئے یہ دور واقعی خوش قسمتی لئے ہوئے ہے کہ ہم ایسے دور خلافت سے فیضیاب ہو رہے ہیں جس نے خلافت کی پہلی صدی بھی دیکھی ہے اور دوسری صدی میں بھی نئے عزم و ہمت سے ترقیات کی منازل کی طرف تیزی سے رواں دواں ہے۔

اس تقریب کے آغاز سے پہلے براہ راست انٹرویوز اور تعارف کرانے کے لئے قادیان میں محترم مولانا برہان احمد ظفر صاحب ناظر اشاعت قادیان، ربوہ میں مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب اور لندن میں مکرم فاروق محمود صاحب نے کمپیئر کے فرائض سرانجام دیئے۔

لندن سے مختلف وقتوں میں مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن، مکرم منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف لندن، مکرم نصیر احمد

شاہ صاحب چیئر مین ایم ٹی اے انٹرنیشنل اور مکرم اکرم احمدی صاحب نائب امیر یو۔کے کی طرف سے خلافت سے وابستگی کے بارے میں تاثرات نشر ہوئے۔

ربوہ سے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی، محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید، محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید، محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان و صدر مجلس انصار اللہ پاکستان، محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت اور محترم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے اپنے اپنے انداز میں خلافت سے وابستگی کا اظہار کیا، خلافت کی اہمیت وافادیت بتائی اور اس موقع پر جماعت احمدیہ عالمگیر کو مبارکباد کا تحفہ پیش کیا۔

قادیان سے مکرم مولانا محمد انعام غوری صاحب ناظر اعلیٰ قادیان اور مکرم برہان احمد ظفر صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ جس میں انہوں نے خلافت کے حوالے سے مبسوط انداز میں خیالات پیش کئے اور بتایا کہ دنیا میں ایسا نظارہ کسی نے نہیں دیکھا ہوگا کہ خلافت احمدیہ کی جوبلی کی تقریب دکھائی جارہی ہو اور دنیا کے 190 ممالک میں بسنے والے احباب و خواتین بیک وقت اس سے منسلک ہوں اور ایک امام کے حکم پر لبیک کہتے ہوں۔ ان انٹرویوز اور تاثرات کے دوران ان ممالک کے مقامات کے Live نظارے اور تقریبات کے سینز ایم ٹی اے پر دکھائے جاتے رہے۔

اللہ تعالیٰ کی حکمت کے تحت 27 مئی کے اس اہم دن قادیان، ربوہ اور لندن میں اللہ کی رحمتوں کو لئے ہوئے بارش اتری، اس طوفان بادوباراں اور ابر آلود موسم کے باوجود ان تقریبات کا انعقاد انتہائی کامیابی سے ہوا اور کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ تینوں ممالک کی تقاریب کے دوران آسمان صاف اور موسم خوشگوار ہوگیا۔ قادیان میں تو اس خوبصورت موسم میں کھلے آسمان تلے یہ تقریب ہوئی اور سورج پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و احسان ہے کہ تینوں جگہوں کے موسم بھی ایک ساتھ تبدیل ہوئے اور گرمی کی شدت میں کمی آگئی جس سے تقاریب منعقد کرنے میں مزید آسانی پیدا ہوگئی۔

حضور انور پونے پانچ بجے، نغمے گاتے ہوئے بچوں اور بچیوں کے پاس سے گزرتے اور از راہ شفقت کچھ دیر ٹھہرتے ہوئے اس سٹیج پر تشریف لائے جہاں لوائے احمدیت لہرائے جانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور نے لوائے احمدیت لہرایا اور دعا کرائی۔ جس کے بعد حضور انور اس تاریخی خطاب کے لئے پنڈال میں تشریف لائے جو خلافت احمدیہ کی دوسری صدی کا پہلا خطاب تھا۔

حضور انور نے خطاب میں فرمایا کہ خلافت کے ذریعہ خوف کو امن میں بدلنے کا جو خدائی وعدہ تھا آج جماعت اس وعدہ کے بار بار پورا ہونے پر گواہ ہے۔ خدا تعالیٰ نے ہر دفعہ اپنا وعدہ پورا کیا اور وہ پودا جس کو خدا تعالیٰ نے خود لگایا تھا آج شجر سایہ دار کی طرح ساری دنیا کو اپنے سایہ عاطفت میں لئے ہوئے ہے اور یہ آواز زمین کے کناروں تک پھیل چکی ہے اور پھیل رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ خوشی کے مواقع خدا کا شکر گزار بنانے کے لئے آتے ہیں۔ احمدیت کی تاریخ کا ہر دن تاریخ بنا رہا ہے اور سنہری باب رقم کر رہا ہے اور جماعت ہر جگہ تقاریب منا رہی ہے اور یہ جائز بھی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کا حکم بھی ہے۔ عجز و نیاز اور انکساری اور عبودیت کی ضروری شرط ہے اور نعماء الٰہی کا اظہار بھی ازبس ضروری ہے۔ اس سے خدا کی محبت بڑھتی ہے اور جوش بھی پیدا ہوتا ہے۔ یہ انعام جس سے خدا تعالیٰ نے ہمیں بہرہ ور کیا ہے آئندہ بھی جاری رہے گا۔ اس لئے شکر کریں تا اس کی برکات میں کمی نہ آئے۔ جتنا ہم عاجزی دکھائیں گے اتنا ہی خدا کی نعمتوں سے حصہ لیتے چلے جائیں گے۔ لیکن یاد رکھیں ان پروگراموں میں دنیاداری نہ ہو بلکہ تقویٰ کے ساتھ اس کا اظہار ہونا چاہئے۔

حضور انور نے رسالہ الوصیت میں بیان فرمودہ پیشگوئی بابت خلافت پڑھ کر سنائی اور آیت استخلاف سے استدلال کرتے ہوئے فرمایا کہ ایمان قائم کرنا ضروری ہے۔ اعمال صالحہ بجا لانے ضروری ہیں۔ تمام محبتیں خدا تعالیٰ کے لئے ہوں۔ یاد رکھیں کہ خلافت سے وابستہ کر کے خدا تعالیٰ ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا چاہتا ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو قائم کرنے والا ہو۔ جب آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں گے تو پھر خدا تعالیٰ آپ کے دائیں بھی ہوگا، بائیں بھی ہوگا، آگے بھی ہوگا اور پیچھے بھی ہوگا اور کوئی کسی قسم کا نقصان تمہیں نہیں پہنچا سکے گا۔ حضور انور نے پانچوں خلفاء کے خلافت پر متمکن ہونے کے وقت کے حالات اور ان کے دور میں خدا کے فضل سے عطا ہونے والی ترقیات کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔

حضور انور نے اس موقع پر تمام دنیا کے کروڑوں احمدی احباب و خواتین کو کھڑا کر کے خلافت کے استحکام اور ہمیشہ اطاعت کرنے کا عہد لیا۔ خطاب کے بعد حضور انور نے اجتماعی پُرسوز دعا کرائی۔

دعاؤں، برکتوں اور پُرسوز ماحول میں ساری جماعت نے حضور انور کا خطاب ملاحظہ کیا اور خدا کے فضلوں سے اپنی جھولیاں بھریں۔ حضور انور کے اس جلالی خطاب کے دوران متعدد آنکھیں اشکبار تھیں اور چھلک چھلک جارہی تھیں۔ خدا تعالیٰ کے شکر سے دل بھرے ہوئے تھے۔ یہ ایسے نظارے تھے جو ہر دل کی اندرونی کیفیات سے تعلق رکھتے ہیں۔ نوک قلم ان کو بیان کرنے سے قاصر ہے۔ خاص طور پر وہ لمحہ دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے جب حضور انور نے ساری جماعت کیا مرد، کیا عورتیں، بچے اور بچیاں سب کو کھڑے کروا کر دوسری صدی کے آغاز پر عہد لیا کہ اس عہد میں شامل ہونے والے سب افراد کے دل کی دنیا ہی بدل گئی وہ گویا اندر تک دھل گئے اور ایک نئے جوش و جذبے اور روحانی کیفیات میں نہا گئے۔ یہ جماعت کی خوش قسمتی ہے کہ اسے خلیفۃ المسیح کی شکل میں ایک ایسا دردمند اور دعاگو وجود نصیب ہوا ہے جو ہر دکھ درد اور مصیبت میں ان کا سہارا اور ہر خوشی میں ان کے ساتھ برابر کا شریک ہوتا ہے، یہ ایک ایسی نعمت ہے جو آج سوائے جماعت احمدیہ کے دنیا کے کسی اور نظام میں لوگوں کو میسر نہیں۔ خلافت کے دربار سے سوالی دعاؤں کے خزانے سے جھولیاں بھرتے ہیں۔ حضور انور کا یہ خطاب ایک گھنٹہ تینتالیس منٹ تک جاری رہا۔ جس کے بعد افریقن، بنگالی، انگریزی اور اردو زبانوں میں نظمیں پڑھی گئیں۔ حضور انور از راہ شفقت اس دوران جلسہ گاہ میں تشریف فرما رہے۔ اسی طرح حضور انور لجنہ جلسہ گاہ بھی تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے بچیوں سے نظمیں سنیں اس موقع پر سٹیج خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ سٹیج کے پیچھے ایک بڑی فلیکس کے اوپر کلمہ طیبہ، درمیان میں چاند اور اس کے نیچے پانچ ستارے نیلے رنگ کے بیک گراؤنڈ پر خوبصورتی سے بنائے گئے تھے۔

دوسری طرف اہل پاکستان خاص طور پر ربوہ کے باسیوں نے اپنے اپنے انداز میں خلافت جوبلی میں دعائیں کرتے ہوئے اور خوشیاں منا کر شرکت کی۔ ان کی قلبی کیفیات اور جذبات کا اظہار خدا تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو کر اس کے آستانہ پر اظہار تشکر تھا۔ اس دن جماعت کا ہر چھوٹا بڑا، مرد و عورت خوشی سے پھولا نہیں سماتا تھا۔ خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کو الوداع اور نئی صدی کا استقبال اس کے لئے خوش قسمتی اور بڑے بڑے انعامات سے کم نہیں تھا۔ اس دن ہر فرد جماعت نے نئے کپڑے پہنے اور اہتمام کے ساتھ تیار ہوئے۔ ایک دوسرے کو مبارکباد دی اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔ پاکستان بھر کی جماعتوں نے جلسہ ہائے خلافت جوبلی منعقد کئے۔ اس کے ساتھ ساتھ بیوت الذکر اور گھروں کی سجاوٹ اور ہر جماعت نے مرکزی طور پر کھانا پکوا کر ہر گھر میں فی کس کے حساب سے تقسیم کیا اور اپنے اپنے طریق پر خلافت سے محبت، فدائیت اور وابستگی کا بے مثال اظہار کیا۔ تمام بیوت الذکر میں 27 مئی کے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ اس حوالے سے تیاریاں اس دن سے بہت پہلے شروع ہو چکی تھیں۔ بیوت الذکر اور گلی کوچوں کی صفائی اجتماعی وقار عمل کے ذریعہ خدام و اطفال نے کی۔ مرکزی طور پر بکروں کا صدقہ دیا گیا اور دارالضیافت کے انتظام کے تحت مختلف پاکستان کی اور بیرون ممالک کی جماعتوں اور انفرادی احباب نے 150 بکرے صدقہ کے طور پر دیئے۔ اس موقع پر انتظامیہ دارالضیافت کی طرف سے تینوں اوقات کے کھانوں کا سپیشل مینیو رکھا گیا گیا تھا۔

28 مئی کی رات کو ربوہ بھر کے تقریباً تمام گھروں پر جھنڈیاں سجا کر اور مٹی کے دیے جلا کر چراغاں کیا گیا۔ کئی لاکھ جھنڈیاں جن کی تعداد کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا، نیز دیوں کی تعداد بھی لاکھوں میں تھی۔ ربوہ کے گلی کوچوں میں چاروں طرف تا حد نگاہ گھروں کے اندر منڈیروں پر دیے جلا کر ایک عجیب پُرشوکت ماحول بنایا گیا۔ گزشتہ چند دنوں سے سرشام ہی ہوا چل رہی تھی لیکن اس شام اللہ تعالیٰ کی حکمت اور فضل سے ہوا رک گئی تھی اور اہل ربوہ نے دیے بسہولت جلائے اور اظہار تشکر کیا۔ جماعتی مرکزی دفاتر، محلّہ جات کی بیوت الذکر کو اندر اور باہر سے خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ اہل ربوہ شہر کے اس منفرد چراغاں کو دیکھنے کے لئے گھروں سے باہر نکل آئے اور انتہائی پُرامن طریق پر ربوہ کی سڑکوں اور بازاروں میں اس تاریخی دن کے لئے منائی جانے والی خوشیوں سے حصہ پاتے رہے۔ خواتین و حضرات کا اتنا جم غفیر تھا کہ یوں لگ رہا تھا جیسے 100 تقاریب کے برابر خوشی منائی جارہی ہے اور ایسا کیوں نہ ہوتا خدا تعالیٰ کی نعمت عظمیٰ خلافت کو 100 سال جو پورے ہو رہے تھے۔ ان مناظر کو دیکھنے کے بعد لگتا تھا کہ خلافت احمدیہ اور خلیفہ وقت کے ساتھ کروڑوں احمدیوں کی بے لوث فدائیت اور محبت ایک خداداد دولت ہے جس سے ہر احمدی کا دل مالا مال ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ نظام خلافت اور خلیفہ وقت سے سچی اور مخلصانہ محبت اور فدائیت ہر احمدی کو نصیب فرمائے کہ اسی سے ہماری روحانی بقاء اور ترقیات وابستہ ہیں۔ (رپورٹ: ایف شمسؔ)

آگ سے ہمیں مت ڈراؤ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

مجھے یاد ہے 1903ء میں جب ایک شخص عبدالغفور نے جو اسلام سے مرتد ہو کر آریہ ہوگیا تھا اور اس نے اپنا نام دھرم پال رکھ لیا تھا ''ترک اسلام'' نامی کتاب لکھی۔ تو حضرت خلیفہ اوّل نے اس کا جواب لکھا۔ جو ''نورالدین'' کے نام سے شائع ہوا۔ یہ کتاب روزانہ حضرت مسیح موعود کو سنائی جاتی تھی۔ جب دھرم پال کا یہ اعتراض آیا کہ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ ٹھنڈی ہوئی تھی تو دوسروں کے لئے کیوں نہیں ہوتی اور اس پر حضرت خلیفہ اوّل کا یہ جواب سنایا گیا کہ اس جگہ ''نار'' سے ظاہری آگ مراد نہیں بلکہ مخالفت کی آگ مراد ہے تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس تاویل کی کیا ضرورت ہے۔ مجھے بھی خدا تعالیٰ نے ...... کہا ہے اگر لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ آگ کس طرح ٹھنڈی ہوئی تو وہ مجھے آگ میں ڈال کر دیکھ لیں کہ آیا میں اس آگ میں سے سلامتی کے ساتھ نکل آتا ہوں یا نہیں۔

حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کی وجہ سے حضرت خلیفہ اول نے اپنی کتاب ''نورالدین'' میں یہی جواب لکھا اور تحریر فرمایا کہ:

''تم ہمارے امام کو آگ میں ڈال کر دیکھ لو۔ یقیناً خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق اسے اس آگ سے اسی طرح محفوظ رکھے گا۔''

(تفسیر کبیر جلد ہفتم ص 614)

ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا بین الاقوامی نظام اور پاکستان

ڈی ایس ٹی نظام کے تحت گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے سے توانائی کی بچت ہوتی ہے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

حکومت پاکستان نے ایک مرتبہ پھر یکم جون سے "ڈے لائٹ سیونگ ٹائم" کے بین الاقوامی نظام کو پاکستان میں جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس کے تحت موسم گرما کے لئے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کردی جائیں گی۔

یہ نظام پہلی بار پاکستان میں 2002ء میں متعارف کروایا گیا تھا۔ جب پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم میں 6 اور 7 اپریل کی درمیانی شب 12 بجے گھڑیوں کی سوئیاں ایک گھنٹہ آگے کردی گئی تھیں۔

مگر ایک موسم گرما کے بعد ہی تجربہ ناکام ہونے کا الزام تھوپتے ہوئے پرانے نظام کو ہی جاری کردیا گیا اور اس کے ناکام ہونے کی بڑی وجہ پاکستان میں خواندگی کی شرح کو قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ چونکہ پاکستان میں زیادہ تر آبادی دیہاتوں میں رہتی ہے اس لئے ان کو یہ نظام سمجھنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا ہے اور کسانوں کے لئے مشکلات پیدا ہوئی ہیں۔ جبکہ ضرورت اس امر کی تھی کہ میڈیا بالخصوص الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ اس کی مناسب تشہیر کی جاتی اور اس کے فوائد بتلائے جاتے۔ ڈی ایس ٹی یعنی ڈے لائٹ سیونگ نظام جن ممالک نے رائج کیا اور اب بڑی پختگی کے ساتھ وہاں کے عوام اس پر کاربند ہیں۔ آغاز میں ان ممالک کو بھی اپنے عوام کی طرف سے بہت مشکلات کا سامنا رہا۔ جس میں امریکہ جیسا ترقی یافتہ ملک بھی شامل ہے۔ جسے کئی سال اس کے فوائد بتلا کر عوام کو قائل کرنا پڑا حتیٰ کہ انسان تو انسان بعض پالتو جانوروں پر بھی یہ تبدیلی ناگوار گزرتی ہے۔ کینیڈا کے ایک مرغبان مارٹی نوٹن بومر کا کہنا ہے کہ مرغیاں کئی ہفتے تک اس تبدیلی کو قبول کرنے کو تیار نہیں ہوتیں اور ان کے لئے ہر سال اپریل کا پہلا اور اکتوبر کا آخری ہفتہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے اور ہمارے لئے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔

پاکستان میں یہ کہہ کر کہ عوام کا زیادہ تر حصہ دیہاتوں میں رہتا ہے ان کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس نظام کو جاری نہ رکھا جاسکا۔ جبکہ دنیا کی آبادی کو دیکھا جائے تو ہر جگہ، ہر ملک میں آبادی کی اکثریت دیہاتی علاقوں میں ہی رہتی ہے اور ڈی ایس ٹی نظام جن 70 سے زائد ممالک میں جاری ہے ان کی آبادی کا بھی اگر تناسب دیکھا جائے تو آبادی کا زیادہ تر حصہ دیہاتوں میں رہتا ہے مگر ان ممالک میں طویل بحث مباحثے اور تجربات کے بعد اس کی افادیت کو تسلیم کرلیا گیا ہے اور یہ ممالک موسم گرما میں اپنی گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرلیتے ہیں اور موسم سرما میں ایک گھنٹہ پیچھے بلکہ بعض ممالک تو دو گھنٹے گھڑیاں آگے کرتے ہیں۔

حکومت پاکستان نے اس دفعہ بھی فیصلہ کرکے چپ سادھ لی ہے جبکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کی باقاعدہ تشہیر کی جائے اور اخبارات، ریڈیو، ٹی وی اور انٹرنیٹ کے ذریعہ عوام کو اس کے فوائد اور نقصانات سے آگاہ کیا جائے۔ اگر 2002ء میں پہلے تجربہ کے وقت اس کی مناسب تشہیر کی جاتی اور اس فیصلہ کو واپس لینے کی بجائے اس کو جاری رکھا جاتا تو بجلی اور توانائی کے جس تکلیف دہ بحران سے قوم آج دوچار ہے یہ نہ ہوتی یا بحران اتنا شدید نہ ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے کوئی چیز بے سود پیدا نہیں کی۔ اگر گرمیوں میں سورج پہلے طلوع ہوتا ہے اور شام کو دیر سے غروب ہوتا اس میں بھی کوئی حکمت پنہاں ہے جن قوموں نے اس حکمت کو سمجھا اور فائدہ اُٹھانے کے سامان پیدا کئے وہ قومیں آج فائدہ میں ہیں اور ترقی کی منازل طے کررہی ہیں۔ بعض لوگوں اور طبقوں کا کہنا ہے کہ خط استوا کے قریب ہونے کی وجہ سے پاکستان میں یہ نظام قابل عمل نہیں یا اس کے فوائد کم ہیں جبکہ پاکستان کے پڑوسی ممالک جیسے ایران، عراق وغیرہ اس نظام کو اپنے ہاں جاری کرکے فائدہ اُٹھا رہے ہیں تو پاکستان کیوں نہیں اُٹھا سکتا۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ 60 سال گزر جانے کے باوجود ہمارا ملک تجربات سے گزر رہا ہے۔ ہر حکومت اپنے سے گزشتہ حکومت کے اقدام کو غلط قرار دے کر ان پر عمل روک دیتی ہے اور نئے قدم اُٹھاتی ہے۔ اس قانون کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا حالانکہ اس نظام کے فوائد، نقصانات سے زیادہ ہیں اور قرآنی اصول کے مطابق زیادہ فوائد والی چیز کو اپنا لینا بہتر ہے۔

ڈی ایس ٹی نظام متعارف کروانے والوں کے خیال میں موسم گرما میں سورج بہت جلد طلوع ہوجاتا ہے۔ جبکہ کاروبار زندگی اپنی روٹین میں تاخیر سے شروع ہوتا ہے اور سورج کی ابتدائی روشنی سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا اور وہ ضائع چلی جاتی ہے اور اس طرح رات کو اپنے معمولات سے فارغ ہونے کے بعد گھر میں بجلی وغیرہ کا استعمال کرنے سے توانائی کا بلاوجہ ضیاع ہوتا ہے اور اگر صبح ایک گھنٹہ قبل معمولات زندگی کا آغاز کردیا جائے تو یوں شام کو ایک گھنٹہ پہلے اپنے کاموں سے فارغ ہوکر مصنوعی بجلی میں کیا جانے والا کام سورج کی روشنی میں سرانجام دے کر توانائی کی بچت ہوگی۔

اس اصول کے تحت یکم جون سے ہر پاکستانی رات کو ایک گھنٹہ مصنوعی بجلی کی بچت کرے گا تو اندازہ لگائیں کہ روزانہ کئی کروڑ گھنٹے انرجی کی بچت ہوگی۔ کیونکہ غروب آفتاب کے بعد ہم جتنے گھنٹے جاگتے ہیں اور اپنے کام کاج میں مصروف رہتے ہیں۔ بلب، ٹیوب، اے سی، ٹی وی اور گیس وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں اور اگر ہم غروب آفتاب کے ساتھ جلد سوجائیں گے اور صبح طلوع آفتاب کے ساتھ ہی دن کا آغاز کریں گے تو توانائی کا ایک معتدبہ حصہ دو طرح سے بچا سکیں گے۔ ایک تو جلد سوکر جیسا کہ اوپر درج کر آیا ہوں اور دوسرا صبح سٹریٹ اور صحن کی لائٹس جلد بند کرکے اور اس طرح محتاط اندازے کے مطابق ایسے ممالک اپنی کل توانائی کا ایک فیصد بچا رہے ہیں۔

اب تک جن ممالک نے ڈے لائٹ سیونگ سسٹم کو اپنا لیا ہے ان میں امریکہ کی بعض ریاستیں، کینیڈا، میکسیکو، برازیل، چلی، پیراگوئے، برطانیہ، جرمنی، عراق، ایران وشام، لبنان، مصر، نمیبیا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور روس وغیرہ شامل ہیں۔

گو یہ آئیڈیا بہت پرانا ہے سب سے پہلے اسے پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں جبکہ بجلی اور ایندھن کے ذخائر بڑی تیزی سے کم ہوئے متعارف کروایا گیا اور یوں بہت سی بجلی اور ایندھن بچایا گیا۔

امریکہ اور یورپ والوں کو دن کی روشنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی اہمیت کا اندازہ اس وقت ہوا جب 1973ء میں عربوں نے مغرب کو تیل کی فراہمی پر پابندی لگادی اس وقت امریکی کانگرس نے ایک بل کے ذریعہ اس نظام کو نہ صرف لازمی قرار دے دیا بلکہ 1974ء میں چھ ماہ کی بجائے اضافی طور پر دس ماہ اور 1975ء میں چھ ماہ کی بجائے آٹھ ماہ کے لئے گھڑیاں آگے کردی گئیں۔ گو یہ سلسلہ زیادہ عرصہ جاری نہ رہ سکا اور بعض امریکیوں خصوصی طور پر امریکی کسانوں کی طرف سے شدید مخالفت کی وجہ سے دو سال بعد ہی اس کے لازمی عملدرآمد پر پابندی ختم کردی گئی اور اب بھی امریکہ کی بعض ریاستوں جیسے ورجینیا، ایروزنا، سموا، پوٹوریکو وغیرہ میں ڈی ایس ٹی کا نظام جاری نہیں۔

تاہم ان دو سالوں کے دوران امریکی وزارت ٹرانسپورٹیشن نے اس نظام کو اپنا کر اس کے فوائد کا اندازہ لگایا اور ساتھ کے ساتھ اس کا ریکارڈ رکھا۔ ان کی رپورٹ کے مطابق ایک محتاط اندازے سے پورے امریکہ میں کل انرجی کا ایک فیصد بچایا گیا اور ایک سال میں کم ازکم چھ لاکھ بیرل تیل کی بچت ہوئی۔

اس رپورٹ کے مطابق دوسرا بڑا فائدہ ٹریفک کے حادثات میں کمی کی صورت میں سامنے آیا جب تمام لوگ دفاتر اور تعلیمی اداروں سے غروب آفتاب سے قبل ہی گھر پہنچنے لگے تو حادثات میں کمی آئی اور یوں جانوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ املاک کی حفاظت اور پھر بلاوجہ کوفت اور تکلیف سے بچت ہوئی۔ تیسرا حیران کن فائدہ جرائم کی شرح میں کمی کی صورت میں دیکھنے کو ملا کیونکہ لوگ دفاتر سے جب رات کو واپس لوٹتے تو جرائم پیشہ افراد اپنا کام دکھلاتے تھے مگر جب وہ دن کو واپس آنے لگے تو جرائم میں خاصی کمی دیکھنے میں آئی۔

پاکستان گو اس نظام کو اپنا رہا ہے مگر اوپر آخر الذکر بیان شدہ دو فوائد سے ہم پاکستانی زیادہ فائدہ نہ اٹھاسکیں گے کیونکہ یہاں پاکستان میں حادثات کا تناسب ٹریفک کے قوانین کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے دن کو بھی اتنا ہی ہے جتنا رات کو بلکہ کچھ زیادہ ہی اور جرائم کی شرح بھی قوانین میں بعض اسقام کی وجہ سے ڈاکوؤں کی صورت میں دن دھاڑے بھی ہے۔ تاہم رات کی تاریکی میں کئے جانے والے جرائم جیسے چوری وغیرہ میں لازماً کمی آئے گی۔

پاکستان میں موسم گرما اور موسم سرما میں دن کے دورانیہ میں زیادہ فرق نہ ہونے کی وجہ سے شاید ہم زیادہ فائدہ نہ اٹھاسکیں ورنہ بعض ممالک جیسے روس تو موسم گرما میں گھڑیوں کو دو گھنٹے اور سردیوں میں ایک گھنٹہ آگے کرکے اس نظام سے بہت فائدہ اٹھا رہا ہے کیونکہ عرض بلد سے جو ملک زیادہ بلندی پر ہوگا اسے یہ سسٹم اپنا کر زیادہ فائدہ پہنچ سکتا ہے اور ہم دیکھتے ہیں ڈی ایس ٹی نظام اپنانے والے ممالک کی تعداد وہاں زیادہ ہے جو عرض بلد سے اوپر واقع ہیں اور وہ ممالک جو خط استوا کے قریب یا عرض بلد سے نیچے ہیں انہیں گھڑیاں آگے پیچھے کرنے کا کوئی زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ پاکستان بھی چونکہ خط استواء کے قریب ذرا اوپر واقع ہے اس لئے زیادہ فائدہ نہیں اٹھا سکے گا۔ یہی وجہ ہے کہ چین نے اس سسٹم کو کچھ عرصہ تجربہ کرکے پھر اپنے پرانے نظام کو اپنا لیا ہے۔

تاہم پاکستان میں اس نظام کو اپنانے کا ایک فائدہ یعنی انرجی کی بچت ہے اور آج کے دور میں یہ اتنا بڑا فائدہ ہے جو ناقابل بیان ہے۔ آئے روز بجلی، گیس کے نرخوں میں اضافہ سے بلوں کی ادائیگی ایک عام پاکستانی کی پہنچ سے باہر ہورہی ہے اور یوں وہ بلوں کو کنٹرول کرسکے گا اور بجلی کے استعمال میں کمی آنے کی وجہ سے لوڈشیڈنگ میں بھی کمی آئے گی اور حکومت وقت نے صبح 9 سے 11 بجے تک سرکاری دفاتر میں AC نہ چلانے کی جو ہدایت کی ہے وہ دورانیہ بھی گرمی میں حدت آنے سے قبل ہی گزر جائے گا۔

دوسرا اس نظام سے شہری زیادہ فائدہ اٹھاسکیں گے بہ نسبت دیہاتیوں کے وہ تو پہلے ہی جلد سونے اور جلد اٹھنے کے اصول پر عمل پیرا ہوتے ہیں کیونکہ

انہوں نے علی الصبح ہل جوتنا ہوتا ہے کھیتی باڑی کرنی ہوتی ہے اس نظام سے ان کی رات کا دورانیہ کم ہوگا اور عشاء کی نماز تک جو آئندہ دس بجے رات بھی ادا کی جائے گی اسے جاگنا پڑے گا اس صورت میں اسے دوپہر کو ذرا ستا کر اپنی نیند پوری کرنی ہوگی۔

شہریوں کو بھی اپنی نیند پوری کرنے کے لئے قیلولہ کو اپنانا ہوگا کیونکہ رات چھوٹی ہوگی اور صبح نوری ٹھونکے کے لئے وقت بھی نہیں ملے گا۔ اس میں ڈاکٹری اصولوں کے پیش نظر احتیاط بھی برتنی ہوگی اور قیلولہ کو زیادہ لمبا نہیں کرنا ہوگا۔

پاکستان کی زیادہ تر آبادی تعلیم سے نابلد ہے اس لئے آغاز میں اس نظام کو اپنانے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ لیکن اگر میڈیا اس کی تشہیر کا حق ادا کرے تو اس نظام کو کما حقہ عوام میں متعارف کروایا جاسکتا ہے۔

جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ سورج کی روشنی سے فائدہ اٹھانے کا خیال بہت پرانا ہے۔ اس کا خیال پہلی دفعہ 1784ء کو فرانس کے بینجمن فرینکلن کو آیا اور اس نے اخبار میں ایک مضمون کے ذریعہ یہ نظریہ پیش کیا۔ مگر دنیا نے اس کو لائق التفات نہ جانا اور اس پر ایک صدی سے زائد وقت گزر گیا پھر ایک انگریز ولیم ولٹ نے 1907ء میں اس نظریے کو دوبارہ پیش کیا اور کہا کہ اگر گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کرلیا جائے تو سورج کی روشنی سے زیادہ فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے مگر برطانوی پارلیمنٹ (دارالعوام) نے اس وقت اسے قبول نہ کیا۔ 1916ء میں ولیم ولٹ کے خیال کو دوبارہ زندگی ملی اور برطانوی پارلیمنٹ نے برٹش سمر ٹائم کے نام سے ایک ایکٹ پاس کیا جس کے مطابق جی ایم ٹی سے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کردی گئیں۔ 1918ء میں امریکی کانگریس نے بھی اس کی افادیت کو قبول کرلیا مگر اس نظام کو زیادہ پذیرائی دوسری جنگ عظیم میں 1942ء کو ملی۔ برطانیہ نے انرجی کی بچت کی خاطر دوسری جنگ عظیم میں گھڑیاں دو گھنٹے آگے کردیں اور اس طرح یہ ڈبل سمر ٹائم کہلایا۔ جرمنی نے بھی اسی عرصہ کے لگ بھگ اس نظام کو اپنایا بلکہ بعض کے نزدیک "بینجمن" کے نظریہ پیش کرنے کے بعد جرمنی نے سب سے پہلے اس سے استفادہ کرنا شروع کیا اور اب 70 سے زائد ممالک اس نظام پر مکمل طور پر یا جزوی طور پر عملدرآمد کر رہے ہیں ان میں زیادہ تر عرض بلد سے اوپر کے ممالک ہیں۔

زمین کا محیط

البیرونی (1048ء) نے زمین کا محیط سب سے پہلے 1018ء میں جہلم (پنجاب) سے 42 میل دور ایک موضعہ دھریالہ جلوپ کے 1795 فٹ اونچے پہاڑ پر سے سائنسی تجربے کے ذریعہ دریافت کیا تھا جو اس کی تحقیق کے مطابق 24779 میل تھا۔ آج کی تحقیق کے مطابق یہ 24858 میل ہے۔ یعنی صرف 78 میل کا فرق۔

سان مارینو دنیا کا چھوٹا ملک اور قدیم جمہوریہ

سان مارینو (Sanmarino) دنیا کا ایک انتہائی چھوٹا ملک اور سب سے قدیم ترین جمہوریہ ہے یہ مکمل طور پر اٹلی میں گھرا ہوا ہے۔ یعنی یہ بغیر سمندر کا ملک ہے اور بحیرہ ایڈریاٹک کے ساحل سے 23 کلو میٹر دور ہے۔ یہ اٹلی کے شہر رمینی (Rimini) کے جنوب میں ہے۔ سان مارینو کا خطہ ماؤنٹ ٹیٹانو کی تین چوٹیوں کے درمیان واقع ہے۔ ملک میں کئی ندیاں بہتی ہیں۔ ان میں آؤسامارانو اور سان مارینو قابل ذکر ہیں۔

سان مارینو کا رقبہ صرف 16 مربع کلو میٹر اور آبادی تقریباً 25 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ سرکاری زبان اطالوی جبکہ لوگ رومن کیتھولک مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کا بلند ترین مقام ماؤنٹ ٹیٹانو (Titano) 739 میٹر بلند ہے۔ موسم نہایت خوشگوار ہوتا ہے سردیوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی نیچے گر جاتا ہے۔ بارش کی سالانہ اوسط 27 انچ ہے۔ اہم زرعی پیداوار میں انگور، گندم، جو، مکئی، زیتون، سبزیاں جبکہ صنعتوں میں ڈاک ٹکٹ، بلڈنگ میٹریل، ٹیکسٹائل، انگور کی شراب، سرامکس، سیمنٹ، چمڑے کی مصنوعات، ربڑ اور الیکٹرونکس قابل ذکر ہیں۔ سان مارینو دنیا کی سب سے قدیم اور یورپ کی سب سے چھوٹی جمہوریہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہاں کی تاریخ بھی دلچسپیوں سے بھری ہوئی ہے۔ سان مارینو کو 301ء میں ڈالمیشیا کے ایک عیسائی پتھر تراش مارینس (Marinus) نے آباد کیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ مذہبی ایذا رسانی سے تنگ آ کر کوہ ٹیٹانو کی طرف پناہ گاہ کی تلاش میں آیا تھا۔ واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ 301ء میں اٹلی پر شہنشاہ داوک لاطن کی حکومت تھی جو کہ یہودی تھا۔ اس نے جب اٹلی میں عیسائیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد دیکھی تو ان کا قتل عام شروع کر دیا۔ تب ہی مارینس نے لاطن کے مظالم سے خائف ہو کر بحیرہ ایڈریاٹک کے ساحل پر پھیلی ٹیٹانو نامی پہاڑی پر پناہ لی۔ پہاڑی کے دامن میں اپنا گھر بنانے کے بعد مارینس نے اپنے چند اور ہم مذہب بھی جمع کئے۔ رفتہ رفتہ ماؤنٹ ٹیٹانو کی گود بھرنا شروع ہوئی اور پھر ایک اچھی خاصی بستی آباد ہوگئی۔ اس بستی کا نام یہاں کے باسیوں نے مارینس کے نام پر سان مارینو رکھا۔ اسی لئے سان مارینو کا بانی مارینس کو کہا جاتا ہے۔ سان مارینو کی تاریخ کا سب سے روشن باب یہ ہے کہ یہ ملک کبھی کسی کا غلام نہیں ہوا۔ ہمیشہ آزاد رہا۔ 5 ویں صدی عیسوی کے وسط میں یہاں برادری کی تشکیل کی گئی۔ اس کی خود مختاری اور اصل حالت کو متحدہ کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے باوجود اس کی ہمسایہ ریاست رمینی کے حکمران اس پر چڑھائی کرتے رہے لیکن یہاں کے باسیوں نے ان کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔

جب سان مارینو کے بانی مارینس کا آخری وقت قریب آیا تو اس نے بستی کے تمام لوگوں کو پہاڑی کے دامن میں جمع کیا اور کہا ''میرے عزیزو، جنگ تباہی کا عنوان ہوتی ہے پس تم اپنے جسموں کو ہتھیاروں سے مت سجانا، لیکن اپنے دفاع اور آزادی کی بقاء کے لئے اگر جنگ ناگزیر ہو جائے تم پامردی کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کرنا۔'' مارینس نے یہ نصیحت جس مقام پر کھڑے ہو کر کی تھی آج وہاں ایک بڑا سا پتھر نصب ہے جس پر مارینس کا یہ پیغام جلی حرفوں میں نقش ہے۔ سان مارینو کی حدود کا تعین پہلی بار 9 ویں صدی عیسویں میں اٹلی کے ایک پادری نے کیا تھا جب سے یہ حدود برقرار ہیں۔ پورے ملک کا رقبہ صرف 61 مربع کلو میٹر ہے لیکن اسے 9 سومیونسپلٹیز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جن میں سان مارینو (دارالحکومت) سیراویلی، ڈوما گنانو، ایکوادیوا، فائتانو، مونٹے گیارڈینو، فیورنیسٹینو، چیزانووا اور فالسیانو شامل ہیں۔ 1291ء میں پوپ نکولس چہارم نے سان مارینو کو ایک آزاد ملک تسلیم کرلیا۔ درمیانی عرصہ کے دوران جمہوریہ کے حکومتی قوانین نافذ کئے گئے۔ سان مارینو ہمیشہ سے نہ صرف یورپی بلکہ غیر یورپی ممالک کی بھی آنکھوں کا تارا بنا رہا ہے۔ 1796ء میں شہنشاہ فرانس نپولین پارٹ نے تمام اطالوی سلطنتوں پر قبضہ کرلیا لیکن اس نے سان مارینو کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھا کیونکہ وہ اس ملک کو بہت پسند کرتا تھا۔ 1797ء میں اس نے سان مارینو کے حکمران کے پاس اپنا سفیر بھیج کر سان مارینو کی سرحدیں بڑھانے بعض کچھ علاقے بطور تحفہ دینے کی پیش کش کی لیکن انہوں نے نپولین کی یہ پیشکش مسترد کردی اور بڑے احترام سے نپولین کو کہلا بھیجا کہ ہم اپنی زمین پر قانع ہیں اگر ہماری سرحدیں بڑھ گئیں تو ہم اپنی صدیوں پرانی روایات کو برقرار نہیں رکھ سکیں گے۔ سان مارینو کے باشندوں نے ماضی میں اپنی آزادی کی بقاء کے لئے برطانیہ، آسٹریا، سپین، اٹلی اور فرانس جیسے ممالک سے بھی ٹکر لی ہے۔ اس کی تاریخ میں بیشتر ایسے مواقع بھی آئے جب انہوں نے دوسروں کی آزادی کے لئے اپنی جان و مال کی بازی لگائی۔ سان مارینو کے سپاہیوں نے اطالوی فوج کے ساتھ مل کر عالمی جنگوں میں حصہ لیا۔ دوسری جنگ عظیم میں سان مارینو نے جرمنی کا ساتھ دیا۔ یہ زمانہ سان مارینو کے لئے بڑی آزمائش کا زمانہ تھا۔ وہ چاروں اطراف سے خطرات میں گھرا ہوا تھا۔ اسی دوران کئی یورپی ممالک کے تقریباً 80 ہزار جنگی متاثرین سان مارینو میں پناہ گزین ہوئے لیکن اس ننھے سے ملک نے فراخدلی اور مہمان نوازی کی انتہا کردی اور پورے 47 ماہ تک ان تمام پناہ گزینوں کی مدد کی۔

1849ء میں اٹلی کے مشہور قوم پرست رہنما گیری بالڈی کو راہ فرار اختیار کرنا پڑی تو اس نے سان مارینو میں پناہ لی۔ اٹلی کی تمام تر دھمکیوں کے باوجود انہوں نے گریبالڈی کو اٹلی کے حوالے نہ کیا۔ سان مارینو کے لوگ قدامت پسند ہیں۔ انہیں اپنی پرانی روایات پر ناز ہے۔ سیاحوں کی وجہ سے یہاں نئے دور کی ضروریات، نہایت اعلیٰ اور نفیس ہوٹل بنائے گئے ہیں لیکن ملک کی صدیوں پرانی فصیل آج بھی ملک کی قدامت کی پاسبان ہے۔ تنگ سڑکیں، قدیم عمارتیں، صدیوں پہلے کے تعمیر کردہ قلعے، صدیوں پرانے طرز کے لباس، حتیٰ کہ یہاں کے فوجیوں کے جسم پر جھولنے والا پیرہن اور ٹانگوں سے لپٹا ہوا تنگ پاجامہ بھی آج سے تین صدی قبل کے اطالوی فوجیوں جیسا ہے۔ سان مارینو اپنی دلچسپ اور حیرت انگیزیوں کی وجہ سے بھی مشہور ہے مثلاً اس وقت ساری دنیا کا عیسوی سن 2008ء ہے لیکن سان مارینو میں 1709ء چل رہا ہے یعنی وہاں کا سن عیسوی سن سے ہمیشہ دوسو نناوے سال پیچھے رہتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ مارینس نے اس ملک کی بنیاد 301ء میں رکھی تھی اس لئے وہاں کے لوگ 301ء سے ہی اپنا پہلا سن شمار کرتے ہیں۔ مارینس چونکہ سنگ تراش تھا اس لئے فن سنگ تراشی یہاں کا اہم فن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں آدمی سے لے کر صدر جمہوریہ تک سبھی سنگ تراشی کے ماہر ہوتے ہیں۔ یہ فرصت کے اوقات میں مجسمے بناتے ہیں۔ سان مارینو کے مجسمے یورپ میں مشہور ہیں۔ سان مارینو کی 65 فیصد زمین پر کاشت کی جاتی ہے۔ پورے ملک میں ہرے بھرے کھیتوں اور پھلوں سے لدے باغات کی کثرت ہے۔ حکومت کاشتکاروں اور باغبانوں کو بہترین سہولتیں فراہم کرتی ہے۔ سان مارینو میں سب سے بڑی صنعت ڈاک ٹکٹوں کی فروخت ہے۔ سان مارینو کے ڈاک ٹکٹ اور اس مشغلے کے دیگر لوازمات جیسے فرسٹ ڈے کور، سپیشل پوسٹ کارڈ، میلکم کارڈ وغیرہ اتنے پرکشش اور جاذب نظر ہوتے ہیں کہ صرف سان مارینو کے شائقین ہی نہیں بلکہ ساری دنیا کے ٹکٹ جمع کرنے والے انہیں دیوانہ وار خریدتے ہیں۔ حکومت ان اشیاء سے سالانہ کروڑوں روپے کا منافع حاصل کرتی ہے۔ یہاں پہلی بار ڈاک ٹکٹ 1877ء میں چھپا تھا۔ جب سے 1993ء تک 1463ء اقسام کے ڈاک ٹکٹ جاری ہو چکے ہیں۔ سان مارینو کی نہ اپنی کوئی بندرگاہ ہے نہ ہوائی اڈہ، یہاں داخل ہونے کے لئے پہلے اٹلی میں داخل ہونا پڑتا ہے۔ اطالوی بندرگاہ رمینی سے ایک سیدھی شاہراہ سان مارینو کو جاتی ہے۔ سرحد پر نہ کوئی چیک پوسٹ ہے اور نہ سرحدی کسٹم قانون، یہاں ایک بڑے سے سنگی کتبے پر لکھا ہے ''ہمیشہ آزاد رہنے والا ملک سان مارینو آپ کا خیر مقدم کرتا ہے۔'' یہی سڑک سیدھی دارالحکومت کو جاتی ہے۔ سان مارینو کا طرز حکومت جمہوری ہے جس پر ایک عظیم جنرل کونسل حکومت کرتی ہے۔ سان مارینو کا حکومتی دستور بھی بے مثال ہے۔ یہاں سال میں دو بار (یکم اپریل، یکم اکتوبر) یعنی ہر چھ ماہ بعد انتخاب ہوتا ہے۔

(نوائے وقت میگزین 5 نومبر 2006ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82294 میں شاہد محمود

ولد خوشی محمد قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 2001ء ساکن چک نمبر 122 ج۔ ب نور پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ صبیح احمد رضوان ولد کرامت علی کرامت

مسل نمبر 82295 میں شبیر احمد اختر

ولد عبد الغفور (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ اسلامیہ پارک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فروختگی مکان سے ملنے والی رقم -/260000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد شبیر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد مجاہد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 82296 میں اصغری شمشاد بیگم

زوجہ شبیر احمد اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) نقد رقم -/150000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/300 روپے (3) طلائی زیور 850-21 گرام اندازاً مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اصغری شمشاد بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد شبیر احمد اختر۔ گواہ شد نمبر 2 نثار احمد مجاہد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 82297 میں شیخ فضل کریم

ولد شیخ غلام رسول قوم شیخ پیشہ فارغ عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت از پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد عبد العزیز

مسل نمبر 82298 میں منصور عالم

ولد طاہر فاروق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاج کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور عالم۔ گواہ شد نمبر 1 انور علی ولد چوہدری غلام غوث (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ ولد ظہور احمد

مسل نمبر 82299 میں نجم السحر نجمہ کاشف

زوجہ کاشف بشیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 91 گرام اندازاً مالیتی -/164000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نجم السحر نجمہ کاشف گواہ شد نمبر 1 کاشف بشیر خاوند موصیہ وصیت نمبر 31518 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر بشیر حسین تنویر وصیت نمبر 40397

مسل نمبر 82300 میں وقاص احمد

ولد محمد حسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحئی عامر وصیت نمبر 33245۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 82301 میں ڈاکٹر محمد سلیم

ولد قریشی محمد شریف (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع واپڈا ٹاؤن فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1400000 روپے (2) انعامی بانڈ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر محمد سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر حسین تنویر وصیت نمبر 40397۔ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد سلیم ولد ڈاکٹر محمد سلیم

مسل نمبر 82302 میں محسن جاوید

ولد محمد ارشد شاد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسعود آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ اڑھائی مرلہ واقع دارالعلوم ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحئی عامر وصیت نمبر 33245۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 82303 میں عبید اللہ

ولد محمد یوسف ممتاز قوم...... پیشہ ٹیلر ماسٹر عمر 48 سال بیعت 2002ء ساکن بٹالہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبید اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد فضل ولد چوہدری فضل کریم گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود انجم ولد منظور احمد بھٹی

مسل نمبر 82304 میں محمد سلیمان

ولد محمد یوسف ممتاز قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 2004ء ساکن بٹالہ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیمان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین ولد شریف احمد وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود انجم ولد منظور احمد بھٹی

مسل نمبر 82305 میں سلیم احمد بشارت

ولد نعیم احمد قوم آرائیں پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد نگر فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر نصیر احمد ولد محمد شریف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 توصیف احمد ولد ریاض احمد

مسل نمبر 82306 میں توصیف احمد

ولد میاں محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مراد کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر بٹ وصیت نمبر 40403۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر 82307 میں محمد عاطف محمود

ولد محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار پارک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاطف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبد الحئی عامر وصیت نمبر 33245۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد آصف وصیت نمبر 33246

مسل نمبر 82308 میں سید زاہد محمود

ولد سید محمود علی شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوہدری پارک فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید زاہد محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمد طاہر بٹ وصیت نمبر 40403۔گواہ شد نمبر 2 کاشف بشیر وصیت نمبر 31518

مسل نمبر 82309 میں عبدالواسع

ولد عبدالغفور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگہبان پورہ فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالواسع۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ولد عبدالغفور۔گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد ولد چوہدری محمد افضل

مسل نمبر 82310 میں لیاقت احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو گرین ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔لیاقت احمد۔گواہ شد نمبر 1 الطاف احمد وصیت نمبر 48667۔گواہ شد نمبر 2 حافظ صبیح احمد رضوان ولد کرامت علی کرامت

مسل نمبر 82311 میں نادیہ صدیق

بنت محمد صدیق قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ صدیق۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد بٹ ولد کریم بخش بٹ گواہ شد نمبر 2 حکیم محمود احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 16544

مسل نمبر 82312 میں محمد امین ممتاز

ولد چوہدری ناظر علی خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 60/R.B کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان ڈیڑھ مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) بھینس مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000+4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امین ممتاز۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بشیر وصیت نمبر 43126۔گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم خاں وصیت نمبر 55324

مسل نمبر 82313 میں نسیم احمد

ولد جمال دین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ پلاٹ واقع بجلی گھر فیصل آباد مالیتی -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82314 میں ثمینہ نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم آرائیں پیشہ پرائیویٹ ٹیوشن عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/88000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثمینہ نسیم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82315 میں رشید احمد کاہلوں

ولد عبدالحمید قوم کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال واقع 109 ر۔ب مالیتی -/2000000 روپے (2) 18 مرلہ رہائشی جگہ میں سے 1/5 حصہ مالیتی -/200000 روپے (3) مویشی مالیتی -/100000 روپے (4) کار میں 1/5 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رشید احمد کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82316 میں وحید احمد کاہلوں

ولد رشید احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید احمد کاہلوں۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82317 میں ساجدہ پروین

زوجہ وحید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ساجدہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید

مسل نمبر 82318 میں شاہد محبوب

ولد فرزند علی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب ورکشاپ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شاہد محبوب۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد کاہلوں ولد عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82319 میں محمد اکرم

ولد محمد یٰسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکرم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 مہر محمود احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 82320 میں محمد اشرف

ولد محمد یٰسین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اشرف۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد محمد یٰسین

مسل نمبر 82321 میں مہر محمود احمد

ولد عبدالحق قوم آرائیں پیشہ رنگ ساز عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت رنگ ساز مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مہر محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد یٰسین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 82322 میں سعید احمد

ولد عبدالحق قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 مرلہ رہائشی پلاٹ مالیتی -/180000 روپے (2) گدھا گاڑی مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسان وصیت نمبر 44580

مسل نمبر 82323 میں لئیق احمد

ولد محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت ......ساکن 109 ر۔ب روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ

-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ لئیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسان وصیت نمبر 44580

مسل نمبر 82324 میں ندیم احمد

ولد شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ندیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان وصیت نمبر 44580

مسل نمبر 82325 میں عظمیٰ اکرم

زوجہ محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 109 ر۔ب روڑا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی -/53000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ عظمیٰ اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 27074۔ گواہ شد نمبر 2 مہر محمود احمد ولد عبدالحق

مسل نمبر 82326 میں طارق محمود

ولد حمید احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد ابراہیم

مسل نمبر 82327 میں محمد رفیق

ولد عبدالحق (مرحوم) قوم تھہیم پیشہ زراعت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 15 ایکڑ مالیتی اندازاً -/2150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3664 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/100000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد رفیق ۔گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین ولد محمد ابراہیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)

مسل نمبر 82328 میں حمیدہ بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/147000 روپے (2) حق مہر -/1000 روپے (3) نقد رقم -/40000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ حمیدہ بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 82329 میں نور احمد

ولد چراغ دین قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 87 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 82330 میں مقصود احمد

ولد نور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 82331 میں انیقہ کوثر

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/63000 روپے (2) حق مہر -/6000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انیقہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 82332 میں امجد نوید

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 276/R.B گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/750000 روپے (2) ٹریکٹر مالیتی -/200000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ امجد نوید ۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد محمد اسماعیل ۔گواہ شد نمبر 2 صلاح الدین ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 82333 میں حسین علی گورگیج

ولد محمد انور گورگیج قوم گورگیج پیشہ ھاری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انور آباد ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت ھاری مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ حسین علی گورگیج ۔گواہ شد نمبر 1 مدثر ظفر آرائیں معلم سلسلہ وصیت نمبر 36629۔ گواہ شد نمبر 2 حبدار علی ٹوٹانی وصیت نمبر 34698

مسل نمبر 82334 میں مقصود احمد مسن

ولد محبوب علی مسن (مرحوم) قوم مسن پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مسن ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مقصود احمد مسن ۔گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد ثاقب معلم سلسلہ ولد محمد حسین ۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسن مسن ولد محمد انور مسن

مسل نمبر 82335 میں عطاء المجیب مسن

ولد عبدالستار مسن قوم مسن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مسن ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء المجیب مسن ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن مسن ولد محمد انور مسن ۔گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد ثاقب معلم سلسلہ ولد محمد حسین

مسل نمبر 82336 میں گلزار بیگم

بیوہ عبدالکریم (مرحوم) قوم مسن پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ گابر مسن ضلع لاڑکانہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) از ترکہ خاوند زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ اندازاً مالیتی -/75000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ گلزار بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت اللہ مسن ولد واحد بخش مسن ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر مسن ولد عبدالکریم (مرحوم)

مسل نمبر 82337 میں ریاست احمد گوندل

ولد غلام محمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ فیکٹری ایریا حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ریاست احمد گوندل ۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد منیب ولد عطاء محمد

مسل نمبر 82338 میں نسرین اختر

زوجہ ریاست احمد گوندل قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ فیکٹری ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/25000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین اختر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد ایوب ولد محمد یعقوب۔ گواہ شدنمبر 2 ریاست احمد گوندل خاوند موصیہ

مسل نمبر 82339 میں کومل ریاست

بنت ریاست احمد گوندل قوم گوندل جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کومل ریاست۔ گواہ شدنمبر 1 محمد ایوب ولد محمد یعقوب۔ گواہ شدنمبر 2 ریاست احمد گوندل والد موصیہ

مسل نمبر 82340 میں نصیرہ بیگم

زوجہ محمد ایوب قوم رہان پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ فیکٹری ایریا حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی اندازاً-/50000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند-/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 محمد ایوب خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 ریاست احمد گوندل ولد غلام محمد گوندل

مسل نمبر 82341 میں عبدالباسط

ولد محمد فاضل قوم بھٹی پیشہ دوکاندار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹنڈو محمد خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالباسط۔ گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد منیب مربی سلسلہ ولد عطاء محمد۔ گواہ شدنمبر 2 سہیل احمد شہزاد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 82342 میں سیدہ کنول

زوجہ سید عاصم محمود قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر-/50000 روپے اداشدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ کنول۔ گواہ شدنمبر 1 محمد کاشف اسلم ولد محمد اسلم۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالحلیم شاہد ولد عبدالمنان شاہد

مسل نمبر 82343 میں تسنیم بصیر

زوجہ سید بصیر حسین شاہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/82500 روپے (2) حق مہر-/5000 روپے (3) وراثت میں ملی رقم -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم بصیر۔ گواہ شدنمبر 1 محمد کاشف اسلم۔ گواہ شدنمبر 2 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883

مسل نمبر 82344 میں ڈاکٹر شاہد محمود خان

ولد ڈاکٹر فیض اللہ خان قوم ننکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمنگلی کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) گاڑی مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر شاہد محمود خان۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883۔ گواہ شدنمبر 2 سید واجد علی شاہ ولد سید حسین شاہ

مسل نمبر 82345 میں چوہدری انیس احمد

ولد حکیم خورشید احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت......ساکن گوردت سنگھ روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان برقبہ 1 مرلہ 6 سرساہی کا شرعی حصہ (اس میں سات حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ-/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ چوہدری انیس احمد۔ گواہ شدنمبر 1 عبدالحلیم شاہد وصیت نمبر 27883۔ گواہ شدنمبر 2 نجیب شہزاد ولد عبدالقادر (مرحوم)

مسل نمبر 82346 میں محمد جمیل

ولد محمد شفیع قوم دھاریوال جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رسولپورہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ رہائشی مکان (بمعہ تین دوکانیں) اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جمیل۔ گواہ شدنمبر 1 سلطان محمود ولد محمد رشید شاد۔ گواہ شدنمبر 2 وسیم احمد ولد رفیق احمد باجوہ

مسل نمبر 82347 میں نویدہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم باٹھ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی انگوٹھی بوزن ساڑھے پانچ ماشے مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض احمد اعوان ولد سلطان احمد اعوان۔ گواہ شدنمبر 2 رفیق احمد کاشف مربی سلسلہ ولد وصیت نمبر 39854

مسل نمبر 82348 میں لیاقت علی خان

ولد محمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت...... ساکن کوٹ سوہندھا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ لیاقت علی خان۔ گواہ شدنمبر 1 خالد مجید ثاقب معلم سلسلہ وصیت نمبر 46814۔ گواہ شدنمبر 2 ولید احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 82349 میں غفرانہ مبشر

زوجہ مبشر احمد باجوہ قوم دھیڑ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارنگ موڑ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے 3 تولے بصورت حق مہر اداشدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غفرانہ مبشر۔ گواہ شدنمبر 1 مبشر احمد باجوہ خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر 2 واصف شہزاد مربی سلسلہ وصیت نمبر 34844

مسل نمبر 82350 میں سجاد احمد سہرانی

ولد محمد موسٰی خان قوم سہرانی بلوچ پیشہ معلم وقف جدید عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالیہ نوریہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد احمد سہرانی۔ گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد بلوچ ولد محمد موسٰی خان۔ گواہ شدنمبر 2 محمد موسٰی خان والد موصی

مسل نمبر 82401 میں صائمہ بیگم

زوجہ آصف محمود بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داریعمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتیہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/30000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً-/33000 روپے

اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شدنمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 82402 میں سمیرہ بٹ

زوجہ شہزاد احمد بٹقوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/60000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرہ بٹ۔ گواہ شدنمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شدنمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 82403 میں شمسہ کنول

زوجہ وحید احمد لون قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور $2\frac{3}{4}$ تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمسہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 82404 میں راشدہ جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے (3) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 حامد علی ولد رحمت علی گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد رحمت علی

مسل نمبر 82405 میں پروین اختر چوہدری

زوجہ چوہدری ارشاد علی قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ 2 تولے طلائی زیور مالیتی -/40000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) زمین دو ایکڑ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 حامد علی ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید ولد رحمت علی

مسل نمبر 82406 میں طاہرہ یاسمین

زوجہ طارق محمود قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/44000 روپے (3) زرعی اراضی 7 کنال مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم ولد محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 2 ضیاء اللہ ولد جہان خاں

مسل نمبر 82407 میں نائلہ منصور

بنت مہر منصور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ آھیرانوالہ خوشاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد لقمان ولد محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد انور ولد انور حسین

مسل نمبر 82408 میں سلیم اللہ

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانہ پنڈ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ چھ کنال واقع میانہ پنڈ مالیتی اندازاً -/250000 روپے (2) رہائشی مکان میں 1/3 حصہ مالیتی -/50000 روپے (3) مویشی مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گھمن معلم سلسلہ ولد محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ولد شکر دین

مسل نمبر 82409 میں محمد اشرف

ولد عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت 1974ء ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) پلاٹ 3 مرلہ واقع مانانوالہ فیصل آباد اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد محمد اشرف

پاکستان میں ادویہ ساز کمپنیاں

پاکستان میں دوا ساز کمپنیوں کی کل تعداد 411 ہے، جن میں 30 ملٹی نیشنل کمپنیاں بھی شامل ہیں۔ ملک کی مقامی دوا ساز کمپنیوں میں سے پنجاب میں 208، سندھ 113، سرحد 50، بلوچستان 7 اور آزاد کشمیر میں 3 کمپنیاں قائم ہیں۔ جبکہ 30 ملٹی نیشنل کمپنیوں میں سے سندھ میں 23، پنجاب 4، بلوچستان 2 اور اسلام آباد میں 1 کمپنی کام کر رہی ہے۔ پاکستان میں استعمال ہونے والی 80 فیصد دوائیں مقامی طور پر تیار کی جاتی ہیں، جب کہ 20 فیصد دوائیں درآمد ہوتی ہیں۔ پاکستان میں دوا سازی کی صنعت 70 بلین روپے (1.2 بلین امریکی ڈالر) تک پہنچ چکی ہے۔ جبکہ پچھلے سال 85 ملین ڈالر کی ادویات ایشیا اور افریقہ کے کئی ممالک کو برآمد کی گئی تھیں۔ دوا ساز کمپنیوں کی کارکردگی پر نظر رکھنے کیلئے 1976ء میں ''ڈرگ کنٹرول ایڈمنسٹریشن، وزارت صحت'' کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا گیا جو وفاقی ادارۂ صحت کے معاون ادارے کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ ادارہ چالیس افراد پر مشتمل ہے جو ملک کی آبادی کے مقابلے میں انتہائی قلیل تعداد ہے۔ ادارے کا صدر دفتر اسلام آباد میں قائم ہے جب کہ ذیلی مراکز چاروں صوبوں میں کام کر رہے ہیں۔ اس ادارے کی آٹھ ڈرگ لیبارٹریوں میں ادویات کے نمونے چیک کئے جاتے ہیں۔ ہر صوبے میں ایک لیبارٹری قائم ہے، جبکہ وفاق کی دو لیبارٹریاں ہیں، جن میں سے ایک سندھ اور دوسری اسلام آباد میں قائم ہے۔ وفاقی ڈرگ انسپکٹروں کی تعداد آٹھ ہے۔ جو وقتاً فوقتاً ڈرگ مارکیٹوں اور کمپنیوں کا سروے کرتے رہتے ہیں۔ 1976ء کے ایکٹ سیکشن 31 کے تحت ملک بھر میں 9 ''ڈرگ کورٹ'' قائم کی گئی ہیں جو دواؤں سے متعلق مقدمات کی سماعت کرتی ہیں۔ یہ عدالتیں کراچی، لاہور، پشاور، فیصل آباد، بہاولپور، ملتان، راولپنڈی اور اسلام آباد میں قائم ہیں۔ دوا ساز کمپنیوں کیلئے لائسنس کا اجراء، داوؤں کی رجسٹریشن، قیمت کا تعین اور دواؤں کی درآمد و برآمد وغیرہ کے معاملات بھی ڈرگ کنٹرول ایڈمنسٹریشن ہی طے کرتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت نے ضروری ادویات (Essential Drugs) کی فہرست مرتب کی ہے جو آبادی کی ضروریات پورا کرتی ہیں۔ اس کی روشنی میں پاکستان نے بھی ''نیشنل اسینشیل ڈرگز'' کی فہرست تیار کی ہے جن میں 478 بنیادی ادویات شامل کی گئی ہیں۔ وزارت صحت میں کل 45 ہزار سے زائد ادویات رجسٹرڈ ہیں۔ ادویات کی رجسٹریشن کا کام لائسنسنگ بورڈ اور قیمتوں کا تعین پرائسنگ کمیٹی کے سپرد ہے۔ واضح رہے کہ یہ ادارہ صرف ایلوپیتھک ادویات سے مطابق معاملات دیکھتا ہے، ہربل اور ہومیو پیتھک ادویات کے لئے اب تک کوئی قانون نہیں بنایا گیا۔

(سنڈے ایکسپریس 5/اگست 2007ء)

کتاب البنین والبنات

حضرت مسیح موعود نے جماعت کی اندرونی تنظیم و اصلاح اور اسے غیروں کے بداثرات سے بچانے کے لئے 7 جون 1898ء کو جماعت کے نام ایک اشتہار دیا جس میں تحریر فرمایا کہ

''مال میں دولت میں علم میں فضیلت میں خاندان میں پرہیزگاری میں خداترسی میں سبقت رکھنے والے اس جماعت میں بکثرت موجود ہیں۔ ہر ایک (دینی) قوم کے لوگ اس جماعت میں پائے جاتے ہیں تو پھر اس صورت میں کچھ بھی ضرورت نہیں کہ ایسے لوگوں سے ہماری جماعت نئے تعلق پیدا کرے جو ہمیں کافر کہتے ہیں اور ہمارا نام دجال رکھتے یا خود تو نہیں مگر ایسے لوگوں کے ثناء خواں اور تابع ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود سے عرض کیا گیا کہ شادیوں کے سلسلہ میں بڑی دقت محسوس ہو رہی ہے۔ جماعت کے قابل شادی لڑکے اور لڑکیوں کا ایک رجسٹر ہو تو مفید ہوگا۔ حضور نے اس معقول تجویز کو پسند فرمایا اور مندرجہ بالا اشتہار میں ہی مخلصین جماعت کو ہدایت فرمائی کہ وہ اپنی اولاد کی فہرستیں بقید عمر و قومیت بھیج دیں تا جماعتی رشتوں کا پرائیویٹ ریکارڈ تیار ہو جائے۔ مخلصین جماعت کی طرف سے فہرستیں آنے لگیں تو حضور نے ایک رجسٹر میں اپنے قلم سے ان کا اندراج شروع فرما دیا۔ حضور کا منشاء مبارک تو مستقل طور پر ان فہرستوں کے اندراج کا تھا مگر ابھی ستر (70) صاحب اولاد رفقاء کے نام درج ہوئے تھے کہ یہ تجویز درمیان میں ہی رہ گئی جس کی وجہ یہ ہوئی کہ ایک مخلص دوست کو رشتہ درکار تھا دوسری طرف اسی شخص کی ایک لڑکی قابل شادی تھی جو شخص رجسٹر کھولنے کا محرک تھا۔ حضرت اقدس نے اس مخلص دوست کو اس شخص کا نام بتایا کہ اس سے جنبانی کی جائے لیکن اس نے نہایت غیر معقول عذر کر کے رشتہ دینے سے انکار کر دیا جس پر حضور نے فرمایا کہ آج سے شادیوں کے معاملہ میں دخل نہیں دوں گا۔

گو اس طرح رجسٹر تو نامتمام رہ گیا مگر حضور نے اپنے اشتہار میں شادی بیاہ کے لئے جو اصول ارشاد فرمایا تھا وہ آئندہ چل کر جماعت کی اصلاح و تنظیم اور اخوت و یگانگت اور خالص دینی ماحول کے قیام کا بہترین ذریعہ ثابت ہوا اور آپ کی طرف منسوب جن رفقاء نے اسے پس پشت ڈالنے کی کوشش کی وہ ایک لحاظ سے دوسرے عناصر میں ہی جذب ہو کے رہ گئے ہیں اور انہیں اپنی اولادوں کا مستقبل صاف طور پر تاریک دکھائی دے رہا ہے۔

(تاریخ احمدیت جلد 2 ص 14)

درخت لگا کر ماحول کو آلودگی سے بچائیں

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

بدانتظامی اور قیادت کی نااہلی سے ملک کمزور ہوسکتا ہے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بدانتظامی اور قیادت کی نااہلی سے ملک کمزور ہوسکتا ہے۔ کسی بھی ملک کی طاقت کا انحصار اس کی مضبوط معیشت، دفاع، انسانی وسائل اور اس کی قیادت کی انتظامی مہارت پر ہوتا ہے اور اس ضمن میں کسی بھی کمزوری سے ملک کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بات نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی میں خطاب کرتے ہوئے کہی۔

آئندہ سرحدی خلاف ورزی برداشت نہیں کرینگے

وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ پاکستانی سرزمین پر آئندہ غیر ملکی دراندازی یا سرحدی خلاف ورزی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی ہم اپنی زمین کو دہشت گردی کے لئے استعمال ہونے دیں گے۔ ہم پاکستان کی خودمختاری اور سالمیت پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے۔

شریف برادران کی 18 جون کو ہائی کورٹ میں طلبی

لاہور ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس فضل میراں چوہان، مسٹر جسٹس حسنات احمد خان اور مسٹر جسٹس احسن بھون پر مشتمل فل بنچ نے سابق وزیر اعظم میاں نواز شریف اور سابق وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف کی نااہلی کے لئے دائر اپیلوں پر انہیں 18 جون کے نوٹس جاری کرتے ہوئے طلب کرلیا ہے۔ تاہم فاضل عدالت نے میاں نواز شریف اور میاں شہباز شریف کو تاحکم ثانی الیکشن لڑنے سے روکنے اور میاں شہباز شریف کو پنجاب اسمبلی کی رکنیت کا حلف اٹھانے سے روکنے کی درخواستیں منظور نہیں کیں۔

القاعدہ نے ڈینش سفارتخانے پر حملے کی ذمہ داری قبول کرلی

انٹرنیٹ پر القاعدہ کے مبینہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں ڈنمارک کے سفارتخانے پر بم حملے کی ذمہ دار القاعدہ تھی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ڈنمارک کو اس لئے نشانہ بنایا گیا کہ اس نے توہین آمیز خاکوں کے لئے معافی نہیں مانگی تھی۔

بھارت قتل کی وارداتوں میں نمبرون

قتل جیسے سنگین جرم کے لحاظ سے بھارت دنیا بھر میں پہلے نمبر پر آ گیا۔ ایک رپورٹ کے مطابق دنیا میں سب سے زیادہ قتل بھارت میں ہوتے ہیں۔ گزشتہ سال بھارت میں 32 ہزار 719 افراد کو موت کے گھاٹ اتارا گیا جبکہ جنوبی افریقہ قتل کی وارداتوں کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر رہا جبکہ گزشتہ سال 31 ہزار افراد کو قتل کیا گیا۔ امریکہ میں 16 ہزار افراد کو موت کے گھاٹ اتارا گیا۔ ذرائع کے مطابق کسی ایک ملک میں زیادتی کے سب سے زیادہ واقعات امریکہ میں ہوئے جن کی تعداد 94 ہزار تھی جبکہ ڈکیتی کی سب سے زیادہ 17 لاکھ وارداتیں جاپان میں ہوئیں۔

(روزنامہ آج کل 3 جون 2008ء)

دوران ڈرائیونگ موبائل فون کا استعمال خطرناک

ڈرائیونگ کے دوران موبائل فون پر بات چیت کو خطرناک کہا جاتا ہے۔ جس کی عمومی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ ڈرائیونگ کے دوران موبائل پر بات چیت ڈرائیونگ سے توجہ ہٹا دیتی ہے جو حادثے کا باعث بنتی ہے۔ تحقیق کے مطابق انسانی دماغ سنتے اور بولتے وقت مختلف کارکردگی اور ردعمل کا مظاہرہ کرتا ہے۔ جس کے باعث دماغ توجہ جسمانی حرکات پر سے کم کر دیتا ہے۔

تائیوان میں ایشیا کا بڑا کمپیوٹر میلہ شروع

تائیوان میں ایشیا کا بڑا کمپیوٹر میلہ شروع ہو گیا ہے۔ ''کمپیوٹیکس تائی پے'' کے نام سے ایشیا کے بڑے کمپیوٹر میلے میں بڑی سے بڑی قیمت سے لے کر 500 ڈالر سے کم قیمت کے سستے کمپیوٹروں کی نمائش ہوگی۔ میلے میں تائیوان کی کمپیوٹر ساز فرم آسسٹک کمپیوٹر انٹرنیشنل کارپوریشن ''ای پی سی'' کے نام سے 300 سے 500 ڈالر کی قیمت کا کمپیوٹر متعارف کرائے گی جس کا وزن 0.89 کلوگرام ہے جبکہ اس میں کمپیکٹ موبلٹی کے علاوہ بڑی مقدار میں فلیش بیس سٹوریج کی صلاحیت بھی ہے۔ کمپیوٹر میلے میں 1700 نمائش کنندگان اپنے سٹال سجا رہے ہیں جبکہ 35 ہزار خریداروں کی آمد متوقع ہے۔

(روزنامہ آج کل 3 جون 2008ء)

امریکی کمپنی نے 500 گیگا بائٹس کی گنجائش والا پورٹیبل ہارڈ ڈرائیور متعارف کرا دیا

امریکہ اور ڈبلیو سی کمپنی نے ایسا ہارڈ ڈرائیور تیار کر کے متعارف کروایا ہے جس کی گنجائش 500 گیگا بائٹس ہے۔ اس ہارڈ ڈرائیور کو مرکری آن دی گو کا نام دیا گیا ہے فائر وائر 400 اور فائر وائر 800 کے رابطوں سے بھی جڑنے کا اہل ہے۔ اس کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس کے لئے کسی پاور اڈاپٹر کی ضرورت نہیں ہوتی۔ 5400 آر پی ایم کی رفتار سے کام کرتا ہے۔ ماہرین نے مشورہ دیا ہے کہ اسے فائر وائر کنکشن سے مربوط کر کے استعمال کرنا بھی کافی سود مند ہے۔ امریکہ میں فی الحال 360 ڈالر قیمت پر دستیاب ہے۔

(روزنامہ دن 22 مئی 2008ء)

آسٹریلیا نے سمندری تہہ کی حدود میں 2.5 ملین مربع کلومیٹر کا اضافہ کرلیا

پندرہ سال کی تگ ودو کے بعد آسٹریلیا نے اپنی سمندری تہہ کی حدود میں مزید اڑھائی ملین مربع کلومیٹر کا اضافہ کر لیا ہے اس اضافے سے آسٹریلیا کی سمندری حدود میں جزیرے کی مغربی، جنوبی اور مشرقی جانب کے علاوہ قطب جنوبی کے میکوئری اور ہرڈ جزیرے جیسے علاقوں کی جانب دوسو ناٹیکل میل کا اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافے سے آسٹریلیا کی حدود فرانس کے مجموعی رقبے سے پانچ گنا زیادہ ہوگئی ہیں۔ آسٹریلیا ان نئے علاقوں میں تیل اور معدنیات تلاش کرے گا۔ آسٹریلیا نے اقوام متحدہ کے سمندری قوانین کے تحت ان علاقوں کو حاصل کیا ہے۔

(روزنامہ دن 23۔اپریل 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 7 جون

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:07
غروب آفتاب	8:14

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

ماشاء اللہ گیزر
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

FD-10

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ
مورخہ 8-جون 2008ء بروز اتوار
بروز ہفتہ 7 جون شام رابطہ کیلئے فون نمبر 6213888
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید و فروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
مغل کمپوزنگ اینڈ ڈیزائننگ آفس
فون آفس: 047-6215171
موبائل: 0333-6706641

بہترین چلتا ہوا کاروبار برائے فروخت
خواجہ اینڈ سنز
وقار شاپنگ سنٹر
دارالخیر چوک راجیکی روڈ
مکان 1/19 دارالرحمت وسطی ربوہ 0333-6526129

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors,Printers, UPS and Accessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عبدالسمیع، میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ
فون: 047-6212750
ہمارے ہاں پاکستانی، جرمن سیل بند ادویات، ڈایا کارڈ، کریٹیکس، ہومیو پیتھک کتب ڈراپر، شیشیاں، گلوبیولز ٹکیاں پرچون اور ہول سیل میں دستیاب ہیں۔
تمام مردانہ، بچگانہ اور زنانہ بیماریوں کا علاج نہایت توجہ سے کیا جاتا ہے۔